دھوراجی ایسوسی ایشن

73واں سالانہ جنرل بورڈ کے اجلاس کا انعقاد

دھوراجی ایسوسی ایشن کے تمام ممبران کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ایسوسی ایشن کا 73واں سالانہ جنرل بورڈ کا اجلاس بروز جمعہ 27 ستمبر, 2024 رات 09:30 بجے بمقام V.M Public School دھوراجی کالونی میں منعقد ہوگا۔

1۔ تلاوت قرآن پاک، نعت رسول مقبول ﷺ۔

2۔ گذشتہ سالانہ جنرل بورڈ کے اجلاس مورخہ 23 ستمبر 2023 میں کی گئی کارروائی کی توثیق۔

3۔ سالانہ رپورٹ شدہ حسابات و بیلنس شیٹ کی پیشی اور منظوری۔

4۔ سال 2023-2024 کے لیے ایکسٹرنل آڈیٹر کا تقرر اور ان کے معاوضے کا تعین۔

5۔ آئین کی دفعہ 11a (i) d کے تحت پیشگی اطلاع کے ساتھ موصولہ خطوط پر غور۔

6۔ صدر مجلس کی اجازت سے دیگر کارروائی۔

نوٹ: تمام رجسٹرڈ ممبران سے پابندی وقت کے ساتھ اجلاس میں شرکت کی درخواست ہے۔

دیگر تفصیلات اور معلومات حاصل کرنے کے لیے ممبران ذاتی طور پر ایسوسی ایشن کے دفتر سے یا دفتری اوقات میں فون نمبر 34943235، 34932744 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

جنرل سیکریٹری
محمد اسلم ڈیری والا
دھوراجی ایسوسی ایشن

72ویں سالانہ جنرل باڈی اجلاس کی کارروائی

دھوراجی ایسوی ایشن کے 72واں سالانہ جنرل باڈی کا اجلاس صدر جناب حاجی احمد سلیمان چامڑیا کے زیر صدارت بروز ہفتہ 23 ستمبر 2023 کورات 09:30 بجے V.M Public School کے گراونڈ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں حاضر شرکاء کی تعداد 96 تھی۔

ایجنڈا نمبر 1:۔ تلاوت قرآن پاک ونعت رسول مقبول ﷺ۔

تلاوت قرآن کریم اور نعت رسول مقبول ﷺ جناب حافظ حذیفہ عمران پوٹھیاوالا نے پیش کی۔ جس کے بعد اجلاس کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز ہوا۔

ایجنڈا نمبر 2:۔ گذشتہ 71ویں سالانہ اجلاس میں کی گئی کارروائی کی توثیق۔

جناب رفیق وادریا نے گذشتہ 71ویں سالانہ جنرل باڈی اجلاس کی کارروائی پڑھ کر سنائی اور ساتھ ہی اس کی توثیق چاہی۔
جس کے بعد جناب امین گوڈیل (مکی) کی تجویز اور جناب زبیر محمد صدیق مانڈویا کی تائید کرنے پر مذکورہ کارروائی منظور کر لی گئی۔

ایجنڈا نمبر 3:۔ سال 23-2022 کی رپورٹ وآڈٹ شدہ حسابات کی پیشی ومنظوری۔

جناب رفیق وادریا نے جنرل سیکریٹری سال 23-2022 کی سالانہ رپورٹ پیش کی بعدازاں خزانچی جناب سلمان اسلم چپتیل والا نے کہا کہ جب ہماری ٹیم نے آغاز 2019 میں کیا تھا تو ہمارے Opening Funds تقریبا 17 کروڑ روپے کے تھے جبکہ 2021 میں اس میں اضافہ ہوا اور یہ 21 کروڑ ہوگئی اور اب جو آپ کے پاس اکاونٹس موجود ہیں 41 کروڑ روپے کے ٹارگیٹ تک پہنچ چکے ہیں۔ فلاح و بہود کے کام کے علاوہ ERP کے System کو بنانے اور مزید اس کو Upgrade کر رہے ہیں، Tax Exemption کے حوالے سے Renewal وقت پر ہوگئی۔ گذشتہ سال ہم نے دو Funds نئے شروع کئے تھے جس میں Financial Assitance For Housing اور 33 Property Fund For Scheem۔ اب اس مرتبہ ایک اور Fund ہم نے بنایا ہے جس کا نام Endowment fund ہے جس کی مزید تفصیلات بعد میں آپ دی جائیں گی۔ اس کے علاوہ ہماری بینکوں سے تھوڑی سی Dependency تھی کچھ شرطیہ فنڈز تھے ان میں منافع کی Allocation کا مسئلہ رہتا تھا تو مینجنگ کمیٹی کے تعاون سے اس کو سرمایا کاری میں منتقل کر کے Mutual Funds میں جو کہ شرعی طریقے سے ہے لے گئے ہیں جس کا منافع آپ کو اکاونٹس میں نظر آرہا ہوگا۔ وصولیاں اس

سال کی تقریباً58 کروڑ روپے کی ہیں۔اس مرتبہ ہمارے چار انکم ٹیکس کے آڈٹ کے کیس کھولے اور ان کو حل بھی کیا گیا اور کامیابی سے اس کا جواب دیا اور کیس کو Close کیا۔

DSL-8 کے حوالے سے مجموعی طور پر 3.50 کروڑ سے اوپر کی آمدنی ہوئی اس میں کپتان میں 1.98 کروڑ حاصل ہوئے، بلے اور بال کی نیلامی سے 10 لاکھ آئے تمام ٹیموں کے 56 لاکھ اور مزید Gold, Platinum, Diamond ان تمام Sponser کے 85 لاکھ اور Players کے 7 لاکھ آئے تو ٹوٹل ہمیں 3.56 کروڑ روپے بنتے ہیں۔Dsl کے Receivable کے حوالے سے ابھی تک 1.25 کروڑ روپے کے ہیں۔Opening میں DSL-5 کے 14.50 لاکھ تھے اس سال 10 لاکھ روپے وصول ہو چکے ہیں 4.50 لاکھ باقی ہیں۔ DSL-6 کے 54.55 لاکھ باقی تھے جس میں سے 50 لاکھ موصول ہو چکے ہیں اور 4.55 لاکھ باقی ہیں۔Dsl-7 کے 86 لاکھ باقی تھے جس میں سے 28 لاکھ موصول ہو چکے ہیں 58 لاکھ باقی ہیں جس کی وصولی اگلے Seasons کے ساتھ چل رہی ہے۔DSL-8 میں 3.49 کروڑ کا اماؤنٹ تھا جس میں سے 2.92 کروڑ روپے موصول ہو چکے ہیں اور 57.60 لاکھ روپے باقی ہیں تو مجموعی طور پر Receivable کی رقم 1.25 کروڑ روپے بنتی ہے۔

اس کے علاوہ آپ کو آمدنی اور زکوٰۃ کی مد میں جو Figures کی تبدیلیوں سے متعلق Reasoning کا Chart الگ سے پیش کیا گیا ہے کچھ Speling اور Text کی غلطیاں ہیں جو ہمیں معلوم تھی وہ ہم نے ہماری ڈیجیٹل بک میں درست کر لی گئی ہے اگر آپ اس کو Highlight کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں آسانی ہو جائے گی۔

جناب زبیر محمد صدیق مانڈویا نے سوال پوچھا کہ آپ کے پاس ایک قربانی Receivable جو کہ 12 لاکھ روپے کا ہے جو کہ ہونا ہی نہیں چاہیے۔اور آپ لکھتے ہیں Other Receivable جو کہ 8.40 لاکھ روپے۔اس کے علاوہ آپ کی شادی مد میں Receivable کی رقم 8 لاکھ ہے جبکہ گذشتہ سال یہ Zero تھا۔اس کے علاوہ Receivable against Property یہ کیا ہے۔

جناب سلمان اسلم چیتیل والا نے جواب دیا کہ قربانی سال کے آخر میں آئی تھی تو Receivable اس وجہ سے ہے جو کہ وصول کیا جا چکا ہے۔ Other Receivable میں چھوٹے بڑے Receivable سب کو List Down کرنا ممکن نہیں ہوتا ہے Receivable Other کی تفصیلات جو دیکھنا چاہیں وہ آفس میں ملاقات کر کے لے سکتے ہیں۔

جناب نثار پلا نے مشورہ دیا کہ اگر ہم سالانہ بک میں یہ تفصیلات نہیں دے سکتے ہیں تو اس کو AGM میں الگ سے پیش کر دی جائے۔جناب سلمان اسلم چیتیل والا نے کہا کہ اگلی مرتبہ ہم اکاؤنٹس کی Reasoning Chart کے ساتھ اس کو بھی شامل کر لیا جائے گا۔شادی مدد

کے Receivable کے حوالے سے کہا کہ گذشتہ سال یہ Zero تھا یہ ضروری نہیں کے یہ اس سال بھی Zero ہو یہ ڈونرز سے Billing Based ہوتا ہے اور Receivable Againt Property یہ ایک Typing Error ہے دراصل میں یہ Advance Against Property ہے اس حوالے سے گذشتہ سال بھی اس حوالے سے اس کی تفصیلات اجلاس میں بتائی گئی تھی۔ وہ Property جس کی Title Tranfer ابھی باقی ہیں جس میں Rehabilitation اور اس کے علاوہ زکوٰۃ کے حوالے سے Property ہیں۔ IncomeTax 7E کے مطابق اس کو اگر Property میں دیکھائیں تو پھر یہ Taxable ہوجاتا ہے لہذا اس کو Advance کے طور پر دیکھنا ضروری تھا۔

جناب سلمان اسلم چیتیل والا نے کہا کے آنے والے دوسال کے لیے ہمارے منتخب نئے خزانچی جناب عمران حنیف شیخانی کے ساتھ میرا بھرپور تعاون رہے گا اور ایک ٹیم کی طرح کام کریں گے اور تمام ممبران کا شکریہ۔

بعدازاں جناب ریاض احمد ڈھیپ کی تجویز اور جناب امین یوسف گوڈیل کی تائید کرنے پر 23-2022 کے اکاونٹس کی منظوری دے دی گئی۔

جناب نثار پلانے کہا کہ اس مرتبہ ہم نے اپنا منشور نہیں بنایا تھا لیکن کچھ چیزیں جو ہمیں کرنی ہیں وہ آپ کو بتانا چاہتا ہوں جو کہ درجہ ذیل ہیں۔

نمبر 01۔ IT Center کے حوالے سے ہم دوسری میمن جماعتیں جن کے پاس اپنے آئی ٹی سینٹرز ہیں ہم ان کے ساتھ Collabration کی جانب جارہے ہیں اس سلسلے میں ہماری کتیانہ میمن جماعت سے بات ہوئی ہے اس کے علاوہ میمن فیڈریشن سے بھی بات ہوئی ہے اور مقصد یہ ہے کہ ہم سب مل کر اس طرح کا Criculam بنائیں جس میں بچوں کو یہ آزادی مل جائے کہ جو اس علاقے کے میمن بچے ہیں وہ ہمارے پاس آجائیں اور جو ہمارے دھوراجی کے بچے جو کھارادر کے علاقوں میں رہتے ہیں وہ وہاں چلے جائیں اس طرح میمن فیڈیشن کے آس پاس جن کی رہائش ہو وہ وہاں چلے جائیں تو یہ Project شروع کیا ہے جیسے ہی مکمل ہوگا تو اس کی تفصیلات کا کو دی جائیں گی۔

نمبر 02۔ گذشتہ سال ہم نے وعدہ کیا تھا کہ Higher Education میں ہم اضافہ کریں گے تو گذشتہ دوسالوں کے دوران تقریبا 1 کروڑ تک کی امداد دی جاچکی ہیں اور آگے بھی اس کو ہم جاری رکھیں گے۔

نمبر 03۔ اسکیم 33 میں جو پلاٹ لیے گئے ہیں ہماری امید ہے کہ اگلے دوسالوں میں اس Project کو مکمل کرلیا جائے۔

نمبر 04۔ ہم نے Endowment fund بنایا ہے ہماری برادری کے ایک ڈونر نے ایک کروڑ روپے کا ڈونیشن دیا جس کی وجہ سے ہم نے یہ فنڈ بنایا اس کے علاوہ اور بھی بہت سے شرطیہ فنڈز جماعت کے پاس امانت پڑے ہوئے ہیں تو کہ گذشتہ سال آپ کو بتایا گیا تھا کہ ان کی تفصیلات

ہم ایک جگہ جمع کرلیں گے الحمدللہ یہ کام ہو چکا ہے اب ایک ایک کر کے ان شرطیہ فنڈز کے مالیکان سے اجازت لے کر ہمارا پلان ہے کہ ان کو بھی Endowment fund میں شامل کرلیا جائے۔اور اس کے ساتھ ساتھ باقی ڈونرز سے بات چیت کا سلسلہ کاری ہے۔تاکہ اس فنڈ کو کم از کم اس Level تک لے جائیں کہ اس سے جو آمدنی ہو اس سے کم سے کم جماعت کا اپنا خرچا نکلتا جائے اور Onward جتنی بھی کلیکشن جماعت میں ہو وہ 100 فیصد ضرورت مندوں میں تقسیم ہو جائے۔

نمبر 05۔آخری بات کہ گذشتہ چار سالوں سے جس پر ہم کام نہیں کر سکیں ہیں اس کے لیے معذرت خواہ ہیں۔آئینی اصلاحات لیکن 50 سے 60 فیصد کام اس پر ہو چکا ہے اس میں جو Highligths ہیں ان کی تفصیلات یہ ہیں۔

a۔تمام دھوراجی والے جس کی عمر 18 سال سے اوپر ہو ان کو ممبر شپ کا حق ملنا چاہیے۔چاہے وہ پاکستان میں ہو یا بیرون ممالک میں رہائش پذیر ہو اور چاہے وہ مرد ہوں یا عورت ہوں۔اس سلسلے میں برادری کے کافی بزرگوں نے ہم سے رابطہ کیا ہے اور یہ ایک قانونی ضرورت بھی ہے کہ ووٹ کا حق نہ دینا یہ قانون کے خلاف ہے تو اس کو تبدیل کرنے پر غور کرنا ہوگا۔

b۔اس مرتبہ آپنے دیکھا کہ 100 فیصد E-voting ہوئی اب ہمارا اگلا پلان Over Seas میں E-voting کی طرف جائیں اور ان کو بھی اس کا حق مل سکے تو اس پر جیسے ہی کوئی کام ہوگا آپ کو اس بارے میں بھی بتایا جائے گا۔

دھوراجی جماعت کے آفس بیرز میں سنیئر نائب صدر اور نائب صدر ہمارے حساب سے یہ صرف ایک پوزیشن ہونی چاہیے تو مشورہ ہے کہ سنیئر نائب صدر کی پوزیشن کو ختم کر کے اس کی جگہ اس کو کنٹرولر کی پوزیشن بنائی جائے اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ جیسے صدر کے ساتھ نائب صدر اور جنرل سیکریڑی کے ساتھ جوائنٹ سیکریٹری تو خزانچی کے ساتھ کنٹرولر شامل ہو جائے گا۔

جتنی بھی کمیٹیاں تشکیل کی جاتی ہیں ہمارا مشورہ ہے کہ ان کے کنوینیرز صرف وہ لوگ ہونے چاہیے جو الیکشن میں ووٹ لے کر آئیں ہیں۔اس کے علاوہ ہمارا مشورہ ہے کہ AGM اور سالانہ بک الیکشن سے قبل ہو جایا کرے۔مزید میرا ذاتی مشورہ ہے کہ AGM میں جو ہم منٹس کو پڑھ کر سناتے ہیں اس روایت کو ختم ہونا چاہیے کیونکہ منٹس سالانہ بک میں موجود ہوتے ہیں سب ان کو خود پڑھ لیتے ہیں تو کیوں وقت کو ضائع کیا جائے۔ اس کے علاوہ بہت سے افراد کا مشورہ آیا ہے آپ نے دیکھا کہ اس الیکشن اور گذشتہ الیکشن دونوں میں کوئی مضبوط اپوزیشن نہیں تھی اس کی وجہ سے الیکشن کے اوپر جماعت کا خرچ اور وقت ضائع ہوتا ہے تو کیا ہمیں اس بارے میں کچھ سوچنا چاہیے۔ہم انفرادی حیثیت کے بجائے Panel الیکشن کی طرف جائیں یا ہم اتنا ضرور ہو کہ اپوزیشن وہ 50 فیصد ممبران کو لے کر آئے۔

یہ تمام باتیں صرف مشورے ہیں جو بھی ہوگا آپ سب کی منظوری سے ہوگا اور آئینی طریقے سے ہوگا۔

جناب ہاورن موتی والا نے کہا کہ میں الیکشن کمیشنر جناب عامر اشرف کو مبارک باد پیش کرنا چاہوں گا کہ انہوں نے دھوراجی ایسوسی ایشن اور کراچی چیمبر کے الیکشن بذریعے E-Voting کرانے میں کامیاب رہے اور بہت جلد نتیجے بھی مل گئے۔

جناب زوبیر مانڈویا نے کہا کہ میں جناب اشرف پلا صاحب کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا کہ وہ گذشتہ چار سالوں میں بیماری کے باوجود انہوں نے جماعت کو وقت دیا ان کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اور اس کو سراہنا چاہیے۔

اس کے علاوہ جماعت کا الیکشن میں جو اخراجات ہوتے ہیں تو جو بھی امیدوار الیکشن کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اس کی کوئی Percentage کا تعین کرلیں کہ اگر وہ امیدوار جو 20 فیصد ووٹ نہیں لے سکتا ہے اس کو کوئی حق نہیں ہونا چاہیے کے وہ الیکشن میں جائے۔

جناب فاروق عبدالغفار نے مشورہ دیا کہ الیکشن کے لیے جو بھی امیداوار ہو اس کی کوئی Qualification یا پھر کوئی Extra ordinary Performance ہونی چاہیے تب ہی ان امیداواروں کو الیکشن لڑنے کے لیے منتخب کیا جائے۔ کوئی ایسی کمیٹی ہو جو یہ کام کرے اور اگر کسی عام آدمی کو الیکشن لڑنے کا شوق ہو تو وہ undertaking دے کہ 50 فیصد جو اخراجات ہوں گے اس میں وہ شامل ہو جائے۔

رضوان نوی والا نے کہا کہ جیسا کہ جناب نثار پلا نے کہا کہ سینئر نائب صدر کے بجائے کنٹرولر کر دیا جائے جو کہ خزانچی کے ساتھ تعاون میں رہے تو میرا مشورہ ہے کہ کنٹرولر کی بجائے فائنس سیکریٹری لفظ مناسب ہوگا۔ اس کے علاوہ الیکشن کی پالیسی کے بارے میں بات کی گئی تو یہ تمام باتیں الیکشن اصلاحات میں شامل ہوتی ہیں تو جب بھی آئین کو Review جائے یا کو تبدیلی کے لیے جایا جائے تو یہ ایک بڑا Task ہوگا تو اس میں بہت سے باتیں Separate کرنی ہونگی کیونکہ بہت سے باتیں ہماری Routine کے کام سے تعلق رکھتی ہیں تو سب کو آپ ایک ساتھ کرنے جائیں گے تو اس میں کافی Discrepancy ہو جائیں گی۔ جناب نثار پلا نے کہا کہ آپ درست فرما رہے ہیں یہ تمام باتیں زیرِ غور ہیں اور ایک قانونی ماہر وکیل کے ذریعے اس کو چیک کروا رہے ہیں کے یہ قانونی طور منظور ہو سکتی ہیں یا نہیں اور یہ سب آئینی طریقے کار سے ہوگا۔

ایجنڈا نمبر 4:۔ سال 22-2021 کے لیے External Auditor کا تقرر اور انکے معاوضے کا تعین۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ ہمیں نئے سال میں External Auditor کا تقرر اور انکے معاوضے کا تعین کرنا ہے۔ تو اجلاس نے مجلس انتظامیہ کو یہ اختیار دے دیا کہ وہ تقرر اور معاوضے کا تعین مینیجنگ کمیٹی کی میٹنگ میں فیصلہ کریں۔

ایجنڈا نمبر 5:۔ آئین کی دفعہ 11a(i) کے تحت پیشگی اطلاع کے ساتھ موصول ہونے والے خطوط پر غور۔

جناب جنرل سیکریٹری نے اجلاس کو بتایا کے مقررہ مدت کے دوران میں کوئی خط موصول نہیں ہوا ہے۔

الیکشن کمیشنر کی رپورٹ۔

الیکشن کمیشنر جناب عامر اشرف نے کہا کہ میں تمام ممبران کا شکر گزار ہوں جنہوں نے اس میں تعاون کیا اور میں دھوراجی ایسوسی ایشن کو مبارک باد پیش کرنا چاہوں گا کہ آج کراچی چیمبر آف کامرس کے الیکشن معقد ہوئے جس کو دھوراجی ایسوسی ایشن نے کروایا اس میں جناب صدر نے ہمارا بھر پور تعاون کیا الیکشن کے سامان کے حوالے سے بھی اس کے علاوہ اور دھوراجی ایسوسی ایشن کی ٹیم نے بھی ہمارے ساتھ بہت تعاون کیا اور جو Software استعمال ہوا اس کو جناب حسن قادرنوی والا نے Develop کیا ان کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہوں گا۔اس کے علاوہ Global E-Voting کی بات ہوئی تو میں اس میں اپنا حصہ دینے کے لیے بھی تیار ہوں اور جتنے دھوراجی والے دنیا بھر میں موجود ہیں ان کو ممبر بنایا جائے ایک Global Community بن جائے۔اس کے علاوہ آئندہ آئینی ضرورت ہوگی کہ دو خواتین مینجنگ کمیٹی میں ہونی چاہیے اس کے لیے میں مشورہ دینا چاہوں گا کہ خواتین کا بھی ممبر شپ کارڈ جاری ہونا چاہیے۔

میں جناب ایاز نگریا اور جناب سہیل عبدالستار پان والا کا بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے میرے ساتھ تعاون کیا اور میرے تمام بزرگوں کا بھی ان کے تعاون کے بغیر یہ کام ممکن نہیں تھا۔اس الیکشن کو E-Voting کرانے اور Software Modification کے عمل میں دوسری کمپنی کے CEO;s بھی شامل تھے میں تمام کا طہے دل کے ساتھ شکریہ ادا کرنا چاہوں گا۔ بعدازاں جناب الیکشن کمیشنر نے نتائج کا اعلان کیا۔

آخر میں جناب پروفیسر اقبال میمن پان کھانیا کو Stage پر بلایا گیا کہ وہ الیکشن کمیشنر اور ان کے دو معانین کو ٹوکن آف Appreciation کی تختی پیش کریں۔

ایجنڈا نمبر 6:۔ صدر مجلس کی اجازت سے دیگر کارروائی۔

جناب ایاز نگریا نے کہا کہ جیسا کہ ذکر ہوا اشرف پلا صاحب میرے خیال سے ان کو Standing Appreciation دینی چاہیے تو میں گذارش کروں کہ ایسے فرد کو ان کی زندگی میں ہی پزیرائی ملنی چاہیے سب حضرات اپنے سیٹوں سے کھڑے ہو کر ایک Standing Ovation دیں۔اور ساتھ ہی میں اپنے دھوراجی کے مختلف اداروں کے ممبران موجود ہیں ان کو مشودہ دینا چاہوں گا کہ ہم کوئی ایسے چیز جناب اشرف پلا کی زندگی میں ہی ان کے نام سے منصوب کر دیں۔ اس کے علاوہ دھوراجی برادری کے لیے یہ فخر کی بات ہے کہ دھوراجی ایسوسی اایشن نے E-voting میں اپنی پوزیشن میں تمام ادرواں سے آگے برھ کر کام کیا اور کراچی چیمبر کے الیکشن اس بات کا ثبوت ہیں۔

اس کے علاوہ گذشتہ کئی سالوں سے میں جنرل بورڈ میں یہ بات میں کئی مرتبہ Repeat کرتا آرہا ہوں کہ شادی میں کھانوں میں سادگی کو آپنائیں لیکن یہ بات صرف AGM تک ہی رہ جاتی ہے اس پر کوئی عمل نہیں کرتا ہے۔ اس حوالے سے کچھ مشورے ہیں کہ آج کے بعد پہلے سو یا پچاس ایک ڈس کرنے والے ہوں ان کو کچھ ایسی پزیرائی ملنی چاہیے کہ ہمارا سال کا ایک benchmark پروگرام ہوتا ہے DYSF کی طرف سے جس میں ایورڈ دیے جاتے ہیں اس میں بلکل سادہ سا ایک ایوارڈ دیا جائے جو نسل در نسل چلے۔ یہاں شریک تمام حضرات سے گذارش کروں گا کہ اس کام کو آگے بڑھائیں۔

جناب صدر نے کہا کہ تجاویز پر غور کیا جائے گا اور منیجنگ کمیٹی میں بھی اس کو رکھا جائے گا۔

جناب فاروق عبدالغفار نے کہا کہ ایک ڈش کے حوالے سے میں گذشتہ 50 سالوں سے سنتا آرہا ہوں لیکن اس پر عمل درآمد نہیں ہوتا ہے جن ممبران کو یہ منظور نہیں ہو اس پر ہم مہم کیوں چلائی جائے اور ایک ڈس کا نام آپ تبدیل کریں اور اس کا نام چار ڈس رکھیں اس سے شروعات کریں۔

جناب یحیٰی جامڑیا نے کہا کہ دو سال Census جس کو میں Head کر رہا تھا کافی محنت کی مگر افسوس کے ساتھ برادری نے اتنا تعاون نہیں کیا جتنی ہمیں امید تھی یا شاید ہماری نا اہلی تھی کہ ہم آپ کو convince نہیں کر پائے کہ اس میں تعاون کریں۔ اس حوالے سے میں تمام حضرات کو مشورہ دوں گا کہ سالانہ بُک کے 29,30 اور 31 صفحات کو دیکھیں اس میں آپ دیکھیں گے تو معلوم ہوگا کہ ہماری کیا رپورٹ ہے اور ہماری برادری کہاں کھڑی ہے 11,936 لائف ممبرز کا data شامل ہوا اور 3,600 خاندان کا ریکارڈ ملا اس میں Surname کے حساب بھی Chart موجود ہے اور Top 50 Surname بھی بتایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ آپ Online بھی Census کی معلومات دھوراجی ایسوسی ایشن میں جمع کرواسکتے ہیں۔ اور میں تمام برادری کے ممبران سے گذارش کروں گا کہ اس میں تعاون کریں اور اس کام کو پائے تکمیل تک پہنچائیں۔

جناب پروفیسر اقبال میمن نے کہا کہ میں گذشتہ ٹیم کو مبارک باد پیش کرنا چاہوں گا جنہوں نے بہت اچھے کام کیئے ہیں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مزید ترقی دے اور کامیابیاں دے۔ آمین۔

آخر میں جناب امین عبدالعزیز گوڈیل کی صاحب نے دعا خیر کروائی۔

صدر کی اجازت سے اجلاس اختتام پزیر ہوا۔